اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ؕ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

14 ذوالحجہ 1447ھ	عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کراچی	30 مئی 2026ء

سوال: کیا مدینہ پاک کی حاضری میں خواص اور عوام کے ذوق میں کوئی فرق ہوتا ہے ؟

جواب: جی ہاں! خواص مدینۂ منورہ میں زیادہ مدت رہیں تو ان کے **ذوق میں اضافہ** ہوتا ہے ، میرے مرشد حضرت مولانا **ضیاء الدین احمد مدنی** رحمۃ اللہ علیہ **75 سال مدینۂ منورہ میں رہے** اوران میں ذوقِ مدینہ بہت تھا ، عوام زیادہ دن رہیں تو ان کا **ذوق کم ہوجاتا ہے**۔اس لیے مسلمانوں کے دُوسرے خلیفہ امیر المؤمنین **حضرت عمر فاروقِ اعظم** رضی اللہ عنہ حج کے اختتام پر لوگوں کو اپنے وطن واپس جانے کا حکم فرماتے تھے۔ہم اللہ پاک سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں مقدس مقامات کا باادب بنائے۔یاد رکھئے! بے ادب اللہ پاک کے فضل ورحمت سے محروم ہے ۔میرا مشورہ ہے کہ مکہ ومدینہ میں ملازمت یا کاروبار کے لیے سفر نہ کریں۔ایسوں کے لیے ذوق وادب بر قرار رکھنا مشکل ہے۔

سوال: ہمیں مدینۂ منورہ کس انداز سے حاضر ہونا چاہیے ؟

جواب: حاضریِ مدینہ کے وقت **نعتیں پڑھتے ہوئے**، ہر شے سے بے گانہ ہو کر، نبیِ کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلّم کے تصور میں ڈُوب کر جانا چاہیے ، اس کے لیے پہلے ہی مدینۂ منورہ کے فضائل پڑھ لے تاکہ ذوق حاصل ہو۔ذوق ورِقّت کے لیے صحبت بھی مفید ہے، اگر عاشقانِ رسول بالخصوص جو پہلی مرتبہ گئے ہوں ان کا ساتھ نصیب ہو جائے تو ذوق بڑھے گا۔

سوال: حاجی صاحبان یا علمائے کرام تشریف لائیں تو ان کو **پھولوں کے ہار** پہنانا کیسا؟

جواب: حاجیوں، علمائے کرام کو ان کی تعظیم کے لیے اور دُولہا کی خوشی میں اضافے کے لیے

ہار ڈالے جاتے ہیں، جب مَیں کہیں جاتا تھا تو مجھے بھی بہت ہار پہناتے تھے مگر مجھے ان سے کوفت ہوتی تھی، ایک تو اس سے کپڑوں پر پھولوں کے داغ لگ جاتے ہیں، دوسرا اس میں کافی ساری رقم خرچ ہوتی ہے اور ہار پہنانا تو تھوڑی دیر کے لیے ہوتا ہے، پھر مَیں نے سمجھانا شروع کیا کہ آپ لوگ مجھے ہار پہنانے کے لیے جو رقم خرچ کرتے ہیں اس کے مکتبۃ المدینہ کے **مختلف رسائل تقسیم کر دیا کریں** کہ یہ بھی نیکی کی دعوت دینے کا ایک بہترین طریقہ ہے۔

سوال: آجکل ہمارے معاشرے میں بالخصوص دعوتوں میں کھانا ضائع ہوتا ہے، اس بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: دانہ دانہ بچانا چاہئے، جب قِلّت ہوتی ہے تو اس کی قدر ہوتی ہے، **کھانا ضائع کرنا اِسراف ہے اور یہ گناہ ہے**، میں سمجھاتا رہتا ہوں، آپ بھی سمجھاتے رہیں اور سمجھانے میں تھکیں نہیں۔ دعوتوں میں جو کھانا بچ جائے اسے پیک کروا کر غریبوں کو دے دیں، کسی مدرسے میں بھیج دیں۔ دعوتِ اسلامی کے ذریعے بھی اسے غریبوں میں تقسیم کروایا جاسکتا ہے۔ دعوتِ اسلامی کے شعبے FGRF کے ذریعے بھی کھانا تقسیم کروایا جاسکتا ہے۔

سوال: بھینس اور کٹے کی قربانی کی جاسکتی ہے؟

جواب: جی ہاں شرائط پائی جانے کی صورت میں **بھینس اور کٹے** (نر بھینس / Bull Buffalo) **کی قربانی کی جاسکتی ہے**، بھینس گائے کی فیملی سے ہے، یہ دودھ کی ٹینکی ہے، لوگ غلط فہمی ڈالتے ہیں کہ اس کی قربانی نہیں ہوتی، اس لیے اگلی مرتبہ ہو سکے تو گھر گھر بھینس یا کٹے کی قربانی کریں۔ جو اسے پال سکتا ہے تو ابھی سے پالنا شروع کر دے۔ یہ گائے سے سستی ہوتی ہے، اس کا گوشت گائے کی بنسبت مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔

سوال: بھینس کے گوشت کے کیا فوائد ہیں؟

جواب: بھینس کے گوشت میں **پروٹین کی مقدار زیادہ** ہوتی ہے جو پٹھوں کے لیے مفید ہے اور اس کی نشو و نما میں مدد کرتی ہے۔اس میں آئرن زیادہ ہوتا ہے جو انسانی بدن کے خون کے لیے مفید ہے،اس میں وٹامن بی(Vitamin B)زیادہ ہوتا ہے جو **مدافعتی نظام(Immune System)** کو مضبوط کرتا ہے،اس کا گوشت کھانے سے پیٹ زیادہ دیر تک بھرا رہتا ہے۔اس میں گائے کے مقابلے میں **چربی بھی کم** ہوتی ہے۔ ۔

سوال: حج و عمرہ کرنے والے،لوگوں کے لیے کیا تحفہ لائیں؟

جواب: سب سے **بہترین تحفہ آبِ زم زم** ہے جو کہیں اور نہیں ہوتا،یہ حضرت اسماعیل علیہ الصلوۃ والسلام کے پاؤں کی ٹھوکر کی برکت ہے،حاجی کوئی بھی چیز دے تو شکریہ کے ساتھ اسے قبول کرلیا کریں۔ بعض لوگ آب زم زم میں اپنے ہاں کا پانی اور دیگر اپنے وطن کی چیزیں بھی ڈال دیتے ہیں،اس لیے سلامتی کی راہ یہ ہے کہ اس میں وضاحت بھی کردیا کریں کہ کون سی چیز مکہ مدینہ کی ہے اور کون سی چیز کہیں اور کی ہے۔

سوال: اِس ہفتے کا رِسالہ ”فضول باتوں سے بچنے کی فضیلت“ پڑھنے یا سُننے والوں کو امیر اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ نے کیا دُعا دی؟

جواب: یاربَّ المصطفٰے!جو کوئی 18 صفحات کا رسالہ **”فضول باتوں سے بچنے کی فضیلت“** پڑھ یا سُن لے اُسے **فضولیات سے بچا،نیک بنا اور بار بار حج و دیدارِ مدینہ کا شرف عطا فرما**۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم